سوال

ماع کرا(228) حکم

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ۃ:33)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

م السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ان کا قول اس لیے درست نہیں ہے کہ جس چیز کے بارے میں یہ لوگ بات کرتے ہیں وہ صرف کچھ احادیث کے مفردات ہیں کہ جو اس مسئلہ کے بارے میں آئے ہیں۔

جر رحمة اللہ علیہ حدیث میں امیر المؤمنین ہیں۔ ان کا مثل موجود نہیں ہے تو انھوں نے اس معنیٰ کی تمام احادیث اور طرق کو ایک جگہ جمع کیا ہے اور ان پر علوم حدیث کے قواعد کے مطابق قواعد لگائے بھی ہیں۔ تو ان کے لیے یہ بات واضح ہوگئی ہے کہ بہت دشوار غلطی ہے یہ کہنا کہ اس کے متعلق کچھ بھی ثابت

ؤُکُم حَرثٌ لَکُم فَأتوا حَرثَکُم أَنّیٰ شِئتُم...۲۲۳... سورة البقرة

یعنی جیسا تم چاہو تو یہ آیت بھی اس حکم میں قوت پیدا کرتی ہے۔ اسی طرح سے احادیث بھی اس کی تفسیر کرتی ہیں۔

للہ علیہ وسلم سے پوچھا گیا کہ کیا آدمی کے لیے جائز ہے کہ وہ اپنی بیوی کو جیسے چاہے آئے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جی ہاں لیکن ایک سوراخ میں آئے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ البانیہ

احادیث کے علل اور روایات پر نقد کا بیان صفحہ: 298

محدث فتویٰ